S.S.A. 2014-15 (FREE)

سبق ۔ ۸

ہمارے آس پاس کے بازار

پہیلی بوجھو

(۱) وہ گھر گھر جاتے ہیں
آوازیں خوب لگاتے ہیں
لے لو لے لو کچھ تو لے لو
کون ہے وہ، تم جلدی بولو

(۲) ایک جگہ پر رہتی ہوں
چیزیں بہت سی رکھتی ہوں
پیسے دے دو چیزیں لے لو
کون ہوں میں یہ تو بولو

(۳) دو پہر کو میں آتی ہوں
شام چلی جاتی ہوں
مل سکو تو مل لو آج
نہیں تو ملیں گے سات دن بعد

کیا تم ان پہیلیوں کو حل کر پائے؟

جب ہم لوگ آس پاس کی جگہوں پر نظر دوڑاتے ہیں تو بازار دکھائی دیتا ہے۔ بازار میں دکانیں دکھائی دیتی ہیں۔ ان دکانوں میں طرح طرح کے سامان ہوتے ہیں۔ جیسے کپڑا، چاول، لٹّی، چوکھا، چاٹ، پکوڑا، بھونا، سبزی، صابن،

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

منجن، مسالہ، کاپی، کتاب، اخبار، ٹی وی، موبائل وغیرہ رہتا ہے۔ اگر ہم لوگ بازار میں ملنے والے سامانوں کی فہرست بنائیں تو بہت لمبی ہوجائے گی۔

ہم اپنی ضرورتوں کو پوری کرنے کے لیے بازار جاتے ہیں۔ بازار کی کئی شکلیں ہیں۔ ہم سامانوں کے لیے نزدیک کی دکان ہفتہ واری بازار، بڑی دکان یا شاپنگ کمپلیکس میں بھی جاتے ہیں۔

اس سبق میں بازار کو جاننے کی کوشش کریں گے۔ بازار کس کس طرح کے ہوتے ہیں؟ چیزیں کیسے خریدی اور بیچی جاتی ہیں؟ خریدار اور بیچنے والے کون ہیں؟ ان کے مسائل کیا ہیں؟

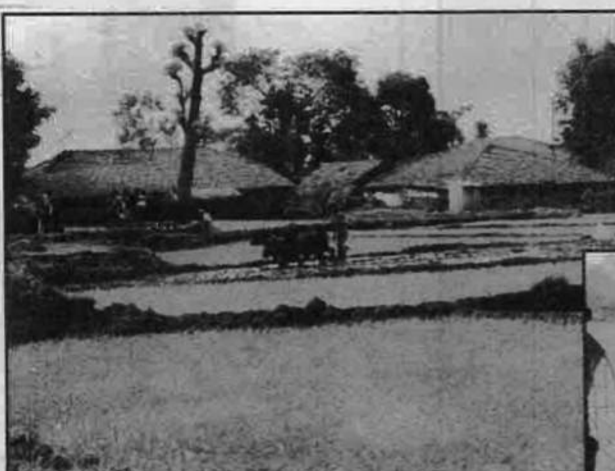

گاؤں کی دکانیں

ایک چھوٹے سے گاؤں سلیم پور میں شوکت میاں کا کنبہ کھیتی کے ساتھ ساتھ دکان بھی چلاتا ہے۔ وہ کھینی، ماچس، نمک، گڑ، چائے، چینی، ٹوفیاں، تیل وغیرہ جیسے کیرانے کا سامان بیچتا ہے۔ گاؤں میں ایسی تین چار دکانیں ہیں۔

ایک دن صبح شوکت میاں کی دکان کھلتے ہی ایک لڑکی آئی اور بولی ''مجھے دو روپے کی چائے دے دو''۔ پھر دو لوگ آئے اور انھوں نے بیٹری اور ماچس خریدی۔ کچھ دیر بعد ایک لڑکا آیا اور پیسے بعد میں دینے کی بات کہہ کر ڈھائی سو گرام تیل اُدھار لے گیا۔ شوکت میاں گاؤں کے سبھی لوگوں کو پہچانتا ہے۔ اس لیے بہت سے لوگوں کو سامان اُدھار بھی دیتا ہے۔ ایک بزرگ عورت چاول دے کر چینی لے گئی۔ شوکت کی دکان میں سامان کے بدلے سامان بھی ملتا ہے۔ اپنی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کے لیے یہاں کے لوگ شوکت میاں کی دکان پر منحصر ہیں۔ کوئی چیز کی کبھی اچانک ضرورت پڑی تو وہ شوکت کی دکان سے لے لیتے ہیں۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

۱- شوکت میاں کی دکان سے لوگ کن کن وجوہات سے سامان خریدتے ہیں؟
۲- کیرانے کے سامان کے لیے سلیم پور کے کچھ لوگ ہی شوکت کی دکان پر بار بار آتے ہیں، ایسا کیوں؟
۳- بہت کم مقدار میں سامان خریدنے پر مہنگا ملتا ہے۔ مثال دیتے ہوئے مشورے دیجئے۔

بڑے گاؤں کا بازار

کیا سلیم پور کے لوگوں کے پاس یہی ایک جگہ ہے؟ کیا آس پاس کوئی بازار نہیں ہے؟ ایسا تو نہیں ہوگا۔ سلیم پور کے آس پاس کئی گاؤں ہیں جہاں شوکت میاں کی دکان جیسی کئی دکانیں بھی ہیں۔

پاس میں ایک بڑا گاؤں دولت پور ہے۔ یہاں تقریباً پانچ سو گھر ہیں۔ دولت پور گاؤں میں بازار ہے۔ یہاں ۱۵-۲۰ دکانیں ہیں، جس میں ۷-۸ کیرانے کی دکانیں ہیں۔ اس کے علاوہ کپڑے، سائیکل مرمت، مٹھائی، سبزی، پھل، چائے، ناشتہ اور دودھ کی دکانیں ہیں۔ ٹھیلوں پر بھونجا، چھولے، گول گپے وغیرہ ملتے ہیں۔ اس بازار میں سامان خریدنے کون آتا ہے؟ دولت پور کے علاوہ آس پاس کے گاؤں کے لوگ آتے ہیں۔ اس بازار میں سامان کی اچھی فروختگی ہوتی ہے۔ یہاں بھی دکاندار کئی لوگوں کو سامان اُدھار دیتے ہیں۔

۱- سلیم پور گاؤں کی دکان اور دولت پور گاؤں کے بازار میں کیا فرق ہے؟
۲- آس پاس کے گاؤں کے لوگ کن وجوہات سے دولت پور بازار آتے ہیں؟
۳- اُدھار لینا کبھی تو مجبوری ہے تو کبھی سہولت۔ مثال دے کر سمجھائیے۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

ہفتہ واری بازار یا ہاٹ

ہفتہ واری بازار ایک ہفتے میں ایک مقررہ دن اور جگہ پر لگنے والا بازار ہے۔ دکاندار وہاں دوپہر کو دکان لگاتے ہیں اور شام کو سمیٹ لیتے ہیں۔ اگلے دن وہ اپنی دکان کسی دوسرے گاؤں کے ہفتہ واری بازار میں لگاتے ہیں۔

ایسے بازاروں میں لوگ روزمرہ کی ضرورت کی چیزیں خریدنے آتے ہیں۔

ہفتہ واری بازار میں اکثر دکاندار اپنے کنبے والوں کی مدد سے کام کرتے ہیں۔ ہفتہ واری بازار میں ایک جیسے سامان بیچنے والوں کی کئی دکانیں ہوتی ہیں۔ اس لیے انھیں آپس میں سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کوئی بھی اپنا سامان ہفتہ واری بازار میں بیچ سکتا ہے۔ اسی وجہ سے ہاٹ میں بہت سی دکانیں لگتی ہیں۔

اگر کوئی دکاندار اپنے سامان کی زیادہ قیمت بتاتا ہے تو لوگوں کے پاس یہ متبادل ہوتا ہے کہ وہ دوسری دکانوں سے سامان خرید لیں۔ خریدار کے پاس بھی یہ موقع ہوتا ہے کہ وہ سامان کا مول بھاؤ کر کے قیمت کم کروائے۔ ہاٹ کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ یہاں زیادہ تر چیزیں سستی اور ایک ہی جگہ پر مل جاتی ہیں۔ الگ الگ سامانوں کے لیے الگ الگ جگہوں پر جانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مقامی لوگوں کو آس پاس کے گاؤں کے لوگوں سے بھی ملنے جلنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

؟

۱- لوگ ہفتہ واری بازار میں آنا کیوں پسند کرتے ہیں؟
۲- ہفتہ واری بازار میں چیزیں سستی کیوں ہوتی ہیں؟
۳- مول بھاؤ کیسے اور کیوں کیا جاتا ہے؟ اپنے تجربے کی بنیاد پر ٹولیاں بنا کر ڈراما کریں۔
۴- ہفتہ واری بازار میں جانے کا تجربہ لکھیں۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

شہر میں محلے کی دکان

ایک دن جوہی اور کلیم اپنے گھر کے پاس کسی کیرانہ دکان سے سامان خریدنے پہنچے۔ وہ لوگ اکثر خریداری کے لیے یہیں آتے ہیں۔ دکان میں بہت سے خریدار پہلے سے ہی سامان خرید رہے تھے۔ دکاندار دو ملازمین اور اپنی دو بیٹیوں کی مدد سے دکان چلا رہا تھا۔ جب جوہی اور کلیم دکان کے اندر پہنچے تو کلیم نے دکان کے مالک کو سامانوں کی فہرست لکھوا دی۔ دکاندار فہرست کے مطابق ملازموں کو ہدایت دینے لگا۔ جوہی دکان میں رکھی ہوئی چیزوں کو دیکھ رہی تھی۔ دکان میں الگ الگ برانڈ کے صابن، دنت منجن، ٹیلکم پاؤڈر، شیمپو، سر کا تیل وغیرہ رکھے ہوئے تھے۔ الگ الگ برانڈ اور رنگوں کے دلکش سامان جوہی کے دل کو بھا رہے تھے۔ فرش پر کچھ بورے بھی پڑے تھے۔ سبھی سامانوں کو تولنے اور باندھنے میں تقریباً ۳۰ منٹ لگ گئے۔ تب کلیم نے اپنی ڈائری دکاندار کو دی۔ دکاندار نے ڈائری میں سامانوں کی کل قیمت لکھ کر اسے واپس کر دیا۔ اس نے اپنے پیلے رجسٹر میں یہی قیمت لکھ دی۔ کلیم اور جوہی جھولا لے کر باہر نکلے۔ دکاندار کا پیسہ والدین کی تنخواہ ملنے پر مہینے کے پہلے ہفتے میں ادا کر دیا جائے گا۔

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

شہر کے محلے میں ایسی بہت سی دکانیں ہوتی ہیں جہاں کئی طرح کے سامان مہیا ہوتے ہیں۔ ان دکانوں پر دودھ، پھل، سبزی، تیل، مسالحے، غذائی اجناس، اسٹیشنری سامان اور دوا وغیرہ بھی ملتی ہیں۔ یہ دکانیں مستقل اور ہر روز کھلنے والی ہوتی ہیں۔ کچھ چھوٹے دکاندار جیسے پھل والے، گاڑی میکنک، بجلی مستری، درزی کی دکان وغیرہ فٹ پاتھ پر بھی ہوتے ہیں۔

؟

۱- آپ کے گھر کے آس پاس یا کسی شہر کے محلے کی دکانوں کی تفصیل لکھئے۔
۲- ہفتہ واری بازار اور ان دکانوں میں کیا فرق ہوتا ہے؟
۳- کلیم اور جوہی اس دکان سے ہی سامان کیوں خریدتے ہیں؟

شاپنگ کمپلیکس اور مَول

سوپر مَول ایک سات منزلہ شوپنگ کمپلیکس ہے۔ وسیم اور سارہ اس میں ایسکلیٹر (بجلی سے چلنے والی سیڑھی) سے اوپر جانے اور نیچے آنے کا مزہ لے رہے تھے۔ وسیم اور سارہ کو یہاں ایک ساتھ آئس کریم، برگر اور پزہ وغیرہ کھانے کے مشہور ریسٹورنٹ، گھریلو استعمال کے سبھی الکٹرونک سامان، کیرانہ کے سامان، چمڑے کے جوتے اور کتابوں وغیرہ کے ساتھ ملٹی پلیکس سنیما گھر اور برانڈیڈ کپڑوں کی دکانوں کو دیکھنا ایک خاص تجربہ تھا۔

مال کی چوتھی منزل پر گھومتے ہوئے وہ دونوں برانڈیڈ زیورات، کپڑوں، جوتوں کو دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔ ایک منزل پر محافظ کارکن

Abdiel Solutions
Empowering Technology

نے انھیں اس طرح سے دیکھا، جیسے وہ انھیں روکنا یا کچھ پوچھنا چاہتا ہو، لیکن اس نے کچھ نہیں کہا۔ وسیم اور سارہ نے کچھ سامانوں پر لگی پرچیوں کو دیکھا۔ برانڈیڈ ہونے کی وجہ سے یہ کافی مہنگی تھیں۔ ان کی قیمت دوسرے بازاروں کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ تھی۔ سارہ نے وسیم سے کہا۔ میں تمھیں مقامی بازار سے اچھے قسم کا کپڑا مناسب قیمت پر دِلادوں گی

مال میں آپ کو بڑی بڑی کمپنیوں کا برانڈیڈ سامان ملتا ہے۔ کچھ دکانوں میں بغیر برانڈ کا بھی سامان رہتا ہے۔ میڈیا اور اشتہار میں آپ نے پڑھا تھا کہ برانڈیڈ سامان وہ ہوتا ہے جسے کمپنیاں بڑے بڑے اشتہار دے کر اور معیاری ہونے کا دعویٰ کر کے بیچتی ہیں۔ ایسی چیزوں کو بیچنے کے لیے کمپنیاں اپنے مخصوص شوروم میں رکھتی ہیں۔ بغیر برانڈیڈ سامانوں کے مقابلے میں برانڈیڈ سامان کی قیمت زیادہ ہوتی ہے۔

۱- کمپلیکس یا مال میں لوگ مول بھاؤ نہیں کرتے ہیں، کیوں؟
۲- مال کے دکاندار اور محلے کے دکاندار میں کیا کیا فرق ہے؟
۳- برانڈیڈ سامان کو مہنگے ہونے کی کیا وجہیں ہیں؟
۴- دکان یا بازار ایک عوامی جگہ ہے۔ استاد کے ساتھ تذکرہ کریں۔

تھوک بازار

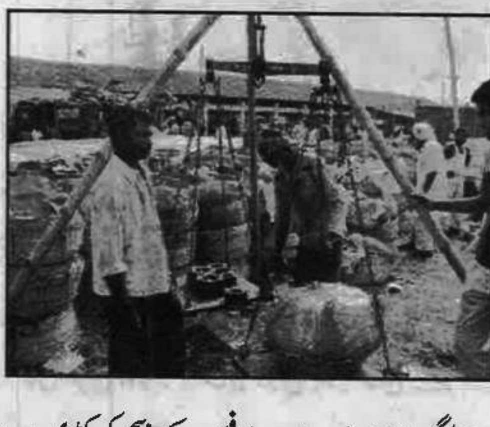

جو لوگ مصنوعات اور صارفین کے بیچ کی کڑی ہوتے ہیں، انھیں تاجر کہا جاتا ہے۔ تھوک تاجر زیادہ مقدار میں چیزوں کو خریدتا ہے۔ وہ ان سامانوں کو اپنے سے کم پونجی

Abdiel Solutions
Empowering Technologies

والے تاجر کو بیچ دیتا ہے۔ یہاں خرید اور فروخت کرنے والے دونوں ہی تاجر ہوتے ہیں۔ اس طرح اس میں بازار کی کئی کڑیاں جڑ جاتی ہیں، اور سامان دور دور تک پہنچتا ہے۔ آخر میں خریدار کو جو تاجر سامان بیچتا ہے، وہ خردہ یا پھٹکر تاجر کہلاتا ہے۔ یہ وہ دکاندار ہے، جو چھوٹے گاؤں کی دکان، بڑے گاؤں کے بازار، ہاٹ یا شاپنگ کمپلیکس میں چیزوں کو بیچتا ہے۔ ہر شہر میں تھوک بازار ہوتا ہے۔ سامان سب سے پہلے تھوک بازار میں آتا ہے پھر خردہ بیچنے والی چھوٹی بڑی دکانوں تک پہنچتا ہے۔ اس عمل کو ہم شہر کے بڑے تھوک تاجر رشید خان کی مثال سے سمجھیں گے۔

رشید خان : ایک مسالحہ تاجر

رشید خاں پٹنہ سیٹی کے معروف گنج کا سب سے بڑا مسالحے کا تھوک تاجر ہے۔ وہ اپنی دکان دس بجے صبح شروع کرتا ہے۔ آس پاس اور دور دراز سے تاجر یہاں خریداری کے لیے آتے ہیں۔ اس کے یہاں مقامی اور صوبہ کے مختلف ضلعوں کے علاوہ ملک کے دوسرے صوبوں سے بھی مسالحہ تھوک کے حساب سے آتا ہے۔ ہلدی بہار کے کئی ضلعوں سے، زیرا دوسرے صوبوں سے ، کالی مرچ اور گرم مسالحہ جنوبی ہندوستان سے آتے ہیں۔ سامان ٹرکوں اور میٹاڈور جیسی گاڑیوں سے اس کے گودام تک پہنچتا ہے۔ وہ اپنا سامان چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کو بیچتا ہے۔

Abdiel Solutions
Empowering Technology

بازار ہی بازار

گاؤں سے لے کر شہر تک ہم نے الگ الگ بازاروں کو دیکھا۔ وہاں پر خرید و فروخت کی چیزوں، خریداروں، دکانداروں کو بھی سمجھا۔ ایک طرف گاؤں میں سامانوں کے بدلے سامان تو دوسری طرف شہروں میں فون اور انٹرنیٹ کے ذریعہ بھی خرید وفروخت ہوتا ہے۔

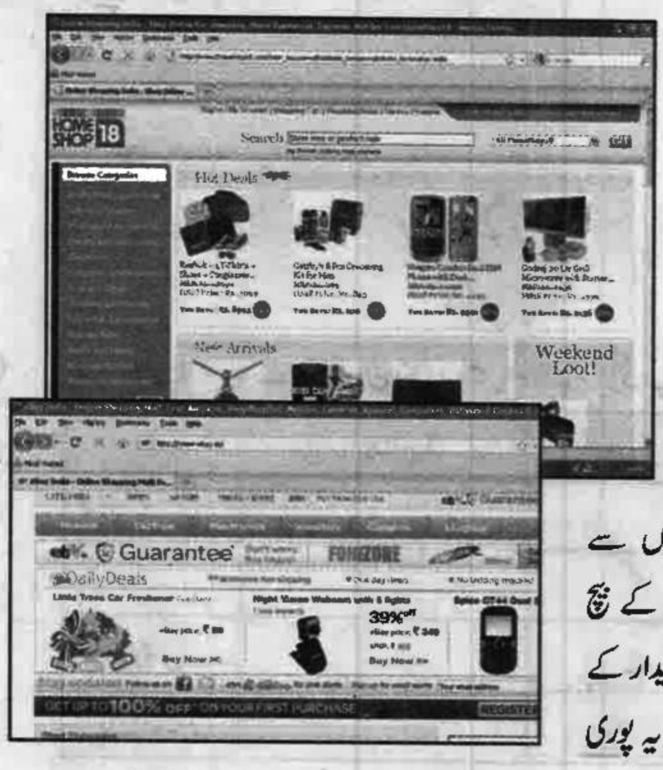

ایسے کئی بازار بھی ہیں جس سے ہم سیدھے طور پر اس سے منسلک نہیں ہوتے ہیں۔ ہمیں ان کے بارے میں زیادہ جانکاری نہیں ہوتی۔ مثال کے لیے موٹر سائیکل کو لیں تو ہم اسے مکمل طور پر تیار خریدتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں اس کا انجن، گیئر، پٹرول، ٹنکی، اِکسل، پہیئے وغیرہ کمپنی کسی دوسرے کارخانوں سے خریدتی ہے۔ یہاں تاجر یا کارخانے کے بیچ خریدنے بیچنے کا کام چلتا رہتا ہے۔ خریدار کے سامنے چیزیں اُس وقت آتی ہیں جب یہ پوری طرح بن جاتی ہیں۔

بازار اور مساوات

اس سبق میں ہم آس پاس کے بازار کو دیکھا۔ بازار سامانوں کو بنانے اور بیچنے کا موقع دیتا ہے۔ گاؤں کی چھوٹی دکان، ہاٹ، بازار سے لے کر شوپنگ کمپلیکس تک کی دکانوں اور تاجروں کے ساتھ ہی خریداروں کو بھی دیکھا۔ ان دکانوں اور دکانداروں میں بڑا فرق ہے۔ ایک بہت ہی چھوٹی پونجی والا بڑی پونجی والوں کے ساتھ بازار میں

Abdiel Solutions

تجارت کر رہا ہے۔ ان کے نفع کا معیار بھی الگ الگ ہوتا ہے۔ ہاٹ بازار کے تاجر شاپنگ کمپلیکس کے مقابلہ میں بہت کم نفع کماتے ہیں۔ بازار کی مختلف شکلیں دیکھنے کے بعد آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ بازار میں سب کو برابر نفع نہیں ملتا۔ خریدار کا بھی کم و بیش یہی حال ہوتا ہے۔ اک طرف جہاں کچھ لوگ خریداری میں ضرورت کی ہی چیزیں خرید پاتے ہیں تو دوسری جانب کچھ لوگ مال میں بے حساب خریداری کرتے ہیں۔ لوگوں کی مالی حالت ہی قوت خرید طے کرتی ہے۔

-----xxxxx-----

مشق

(۱) سبق اور اپنے تجربے کے مطابق ان دکانوں میں موازنہ کریں۔ نیچے کی خالی جگہوں کو بھریں :

بازار	کون سا سامان ملتا ہے؟	قیمت	دکاندار	خریدار
گاؤں کی دکان				
ہاٹ				
شہر کی دکان				
شاپنگ کمپلیکس				

(۲) بازار کیا ہے؟ یہ کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟

(۳) خریدار سبھی بازاروں سے ایک جیسی خریداری کیوں نہیں کر پاتے؟

(۴) بازار میں کئی چھوٹے دکانداروں سے بات چیت کر کے ان کے کام اور مالی حالت کے بارے میں لکھیے۔

(۵) بازار کو سمجھنے کے لیے اپنے ماں باپ کے ساتھ اپنے آس پاس کے بازاروں میں گھوم کر ان پر مختصر مضمون لکھیے۔

Abdiel Solutions
Empowering Technology

(۶) آپ بھی بازار جاتے ہوں گے۔اپنے تجربات کی روشنی میں اس جدول کو بھریں:

	آپ نے کیا خریدا؟	کہاں سے خریدا؟ (ہاٹ یا محلے کی دکان سے)	اُس دکان یا بازار سے کیوں خریدا؟ (سہولت، قیمت، فرق، اُدھار، خصوصیات)
۱-			
۲-			
۳-			
۴-			
۵-			

(۷) کسی ہفتہ واری بازار میں دکانیں لگانے والوں سے بات چیت کر کے اپنے تجربے بتائیے کہ انھوں نے یہ کام کب اور کیسے شروع کیا؟ پیسوں کا انتظام کیسے کیا؟ کہاں کہاں دکانیں لگاتا / لگاتی ہے۔ سامان کہاں سے خریدتا / خریدتی ہے؟

****

Abdiel Solutions
Empowering Technologies